

۹- نومبر یوم اقبال

مکتب اپنے طلباء کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو تعمیری شکل دینا چاہتا ہے، جس کے لئے مشہور علمی، ادبی شخصیات کے دن خصوصی طور پر منائے جاتے ہیں تاکہ بچوں کو ان کے خیالات کے بارے میں بتایا جاسکے۔ اس سال ۹ نومبر کی مناسبت سے ۸- نومبر جمعہ کے دن ڈرامہ پیر پیلڈ میں ایک تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب کی میزبانی ہماری استانی صاحبہ سمر حسن عباس نے کی۔ جماعت دہم کے عبداللہ شفقت نے تلاوت کلام پاک کی۔

پھر جماعت اول اور دوم کے بچوں نے ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کی نظم "بچے کی دعا پیش کی" جماعت سوم کے طلباء و طالبات نے پرندے کی فریاد سنائی۔ جماعت چہارم، پنجم کے طلباء و طالبات نے اقبال کی مشہور نظم "مٹی پر کسی شجر کی پروگرام کے آخر میں جماعت ششم تا دہم کے طلباء نے اقبال کا پرچہ جو شہرام "ہر لحظہ ہے مومن کی نئی ان نئی شان" پیش کر کے حاضرین کی خوب داد سنائی۔ پروگرام کے آخر میں ڈاکٹر عرفان صاحب نے اقبال کی فکر اور سوچ پر تفصیلی رائے دی جسے سن کر مجھے اور دوسرے طلباء کو احساس ہوا کہ ہمیں ان اشعار پر عمل کرنا چاہئے۔

یومیراکام غریبوں کی حمایت کرنا دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا



EDITORIAL

This is the third edition of the Matkab newsletter "Ayyam-e-Maktab". Maktab's newsletter was first published last year. The newsletter was still going through some problems, though this year things have improved. Last year we published two editions, but this year we plan on publishing three editions. Only half of the year has passed but like always so much has happened already. This year Maktab has sponsored three children from the Community Initiative Programme to participate in the First Lego League (FLL). Other than this, we have our annual Urdu play as well as the mathematics Olympiad (MISMO). Many students of Maktab have also participated in International Kangaroo Linguistic Contest (IKLC).

Maktab students are extremely unhappy these days because they are not allowed to play sports due to the recent smog in the Lahore area. The students are outraged as such a ban limits their physical activities. The problem of excessive homework that was highlighted in the previous two editions persists. The school administration is requested to look into the matter.

مدیر اعلیٰ: عائشہ ندیم

مدیر معاون: طلحہ اسماعیل

By Ayesha Farukh
Grade VI



Inter-House English Debating Competition



Discussions and debates are an important way of sharing one's thoughts and opinions with other people. Maktab held the Inter-House English Debating Competition for Junior, Middle and Senior schools. The topic of Junior School speech was "In this era of intense competition schools should focus more on academics than extracurricular activities". The topic for Senior and Middle School debate was "Should the UN be disbanded". In our school there are two houses: Rumi and Haytham. Equal number of students came onto the stage from both houses and debated on the given topics. The arguments given by both houses were very persuasive but there had to be a winner. The tensions were high in the auditorium as everybody waited for the results. The students of Rumi house burst into cheers and laughter as it was announced that Rumi house had won the competition. The spirits of the students were high and there was great display of sportsmanship as Haytham students congratulated their Rumi friends.

By Khalifa Danial
Grade IV



باغبانی ہے شوق میرا۔۔۔

جیسا کہ ہم سب فارغ وقت میں کوئی نہ کوئی مشغلہ رکھتے ہیں تو میرا شوق باغبانی ہے، یعنی پھول، پودے اگانا۔ سب سے اچھی بات یہ ہے کہ اس شوق کو پورا کرنے کے لئے مجھے میرے اسکول میں ہی موقع مل جاتا ہے۔ اصل میں میرا اسکول "مکتب" بچوں کو گارڈننگ، جیسوں اور ڈرامہ کلب جیسی سہولت مہیا کرتا ہے جسے بچے اپنے شوق کے مطابق چھتے ہیں اور بہت کچھ سیکھتے ہیں۔

میں باغبانی والی کلب کی رکن ہوں جس میں ہم اپنی معاون استانی صاحبہ مس فائزہ کے ساتھ مل کر مالی بایا کی مدد سے ہر موسم کے پھول اور سبزیاں اگاتے ہیں، اس سلسلے میں ہمارے کلب کا صدرعائش ہماری راہنمائی کرتا ہے کہ ہمیں کس موسم میں کون سے پودے لگانے ہیں اور کلب کا خزانچی مبین ان کاموں کے لئے پیسے مہیا کرتا ہے۔ مجھے اس کلب میں کام کر کے پودوں اور بچوں کے متعلق بہت معلومات مل رہی ہیں۔ ان نئے نئے بچوں سے نکلنے والے پودوں اور پھولوں کو دیکھ کر بہت خوشی بھی ہوتی ہے۔

ثمین عرفان

جماعت چہارم



اسکول اسمبلی

اسکول اسمبلی کسی بھی اسکول کے ایک دن کے پروگرام میں بہت اہمیت رکھتی ہے، اسی طرح مکتب کی اسمبلی بھی بہت خاص ہوتی ہے۔ صبح سات بج کر میں منٹ ہوتے ہی ٹن ٹن کی آواز ہمیں اطلاع دیتی ہے کہ اب ہمیں اسمبلی کے چوتھے حصے کے سامنے اپنے اپنے ہاؤس کی قطار میں کھڑے ہونا ہے۔ بہت خوبصورت منظر ہوتا ہے جب جوئیر اسکول کے طلباء و طالبات کھیل کے میدان سے اپنی اپنی لائن میں آگے کھڑے ہونے کے لئے دوڑتے، ہانپتے اسمبلی کے مقام پر پہنچتے ہیں۔ روزانہ ایک ہاؤس کی اسمبلی کی میزبانی کی باری ہوتی ہے، جس میں باری باری سچے تلاوت کلام پاک، سوال و جواب، دلچسپ خبریں اور خاص دنوں کے حوالے سے خصوصی اسمبلی اور مختصر ڈرامے بھی پیش کرتے ہیں۔ اس کی خاص بات اسکول کی پرنسپل "مسز عرفان" کا شامل ہونا ہوتا ہے، جو ہر روز اسمبلی کی پیشکش کو سراہتے یا اصلاح کرتے ہوئے ہم سب کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ آخر میں ہم سب بچے اور اساتذہ یک زبان ہو کر قومی ترانہ پڑھتے ہیں اور یونیفارم کی چیکنگ کے بعد اپنی اپنی کلاسوں کا رخ کرتے ہیں۔ یوں ہر دن کا آغاز معلومات سے بھرپور ہوتا ہے۔

اشہل عباس

جماعت ہشتم



ماریہ مصعب
جماعت ہشتم

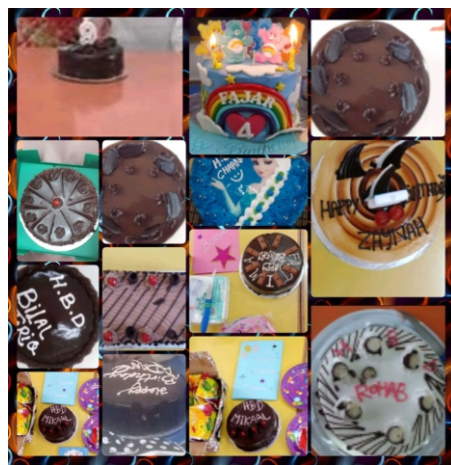


کیک ہی کیک۔۔۔۔۔

عنوان نے حیران تو کر دیا ہو گا آپ کو صاحبان میں نے بیکری کا کاروبار نہیں شروع کیا بلکہ میں تو ذکر رہا ہوں اسکول میں آنے والے سالگرہ کے کیکیوں کی۔ جب اس کیک کا تعلق میری جماعت کے کسی ساتھی طالب علم سے ہوتا ہے تو یہ راحت و خوشی کا باعث ہوتا ہے، مگر جب جب یہ کسی اور جماعت کے بچے کی سالگرہ کے لئے کٹتا ہے تو میرا دل کھٹکتا، جی کڑھتا اور دل سلگتا رہتا ہے۔ جس وقت کیک کٹنے کی تقریب کتب ایکیٹیوٹی روم میں ہو رہی ہوتی ہے، تو دوسری جماعتوں کے طلباء و طالبات حسرت و یاس کی تصویر بننے اس کمرے کی کھڑکیوں سے چپکے ہوتے ہیں۔ کمرے سے باہر نکلنے پر بہن، بھائی یا صرف لالچی گاہوں سے دیکھ رہے ہوتے ہیں بلکہ بہانے سے آپ سے ملنے بھی آتے ہیں۔ یوں آپ کو محبت کے مارے مجبور ہو کر ایاں کی نظروں کو بھانپتے ہوئے انہیں دینا ہی پڑتا ہے۔ دوسرے بچے آپ کو اس طرح کی نظروں سے دیکھ رہے ہوتے ہیں کہ جیسے آپ ہیرے، جو اہرات سے بھری کان سے باہر نکلیں ہیں۔ مگر جو بھی ہو میں تو یہی تمنا اور دعا کرتا ہوں کہ میری جماعت میں اتنے بچے تو بھی ہوں کہ ہر نئے ایک کیک کھانے کو ملے۔ اس میں میرا ذاتی کوئی فائدہ نہیں میں تو دوسروں کی خوشی میں خوش رہنے والا ہوں۔

طلحہ اسماعیل

جماعت نم



انگریزی تقریری مقابلے کے بعد ہارنے والا ہاؤس جیتنے کے لئے اور جیتنے والا

ہاؤس اپنی فتح کے سلسلے کو آگے بڑھانے کے وعدوں کے ساتھ ہال سے باہر آیا اور کچھ دن بعد ہی اردو تقریری مقابلے کا اعلان ہوا۔ تمام طلباء و طالبات



ایک بار پھر ایک اور مقابلے کی تیاری میں مصروف ہو گئے۔ پہلے ہاؤس کے طلباء و طالبات میں مقابلہ ہوا اور بہترین کھلاڑی میدان میں اتارنے کا فیصلہ



کرتے ہوئے اپنی ٹیم بنائی گئی۔ ۲۸- اکتوبر کو اسکول کے آڈیٹوریم میں اس مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس کی میزبانی کے فرائض رشا مامون نے ادا



کئے۔ پہلے مرحلے میں جو نیٹر اسکول کے تقریری مقابلے میں جماعت پنجم کی طالبہ ردا عثمان اور ششم سے فیچر ہونے والی ہاؤس اور جماعت پنجم سے عائشہ اور ششم سے زویا جمال نے ٹیم کی نمائندگی کی، اور عنوان "کیا دور جدید کا انسان ماحولیات کی بہتری کے لئے سنجیدہ ہے؟" پر اپنے خیالات پیش کئے۔

دوسرے مرحلے میں ڈل اسکول کے رومی ہاؤس کی ٹیم میں عبید الرحمن اور ماہم ملک اور ٹیم ہاؤس سے طلحہ اسماعیل اور محمد یوسف آئے۔ اس کے علاوہ عنوان "ترقی کا واحد ذریعہ ڈیویوں کی تعمیر میں پوشیدہ ہے" کی موافقت و مخالفت میں دلائل پیش کئے۔ تیسرے مرحلے میں ہائی اسکول سے رومی ہاؤس کے نمائندے عبداللہ اور ٹیم ہاؤس سے امین نے اختتامی بیان پیش کئے۔

مقابلے کے اختتام پر منصفین محترمہ روزی رضوی صاحبہ اور محترم جمیل بھٹی صاحب نے نتائج مرتب کئے جن کے مطابق جو نیٹر اسکول میں انفرادی طور پر زویا جمال اور ڈل اسکول کی انفرادی فاتحہ ماہم ملک اور ہائی اسکول سے عبداللہ شفقت قرار پائے۔ جو تیسریں فاتحہ ہاؤس ٹیم، ڈل میں رومی اور ہائی اسکول میں بھی رومی ہی ملے پائے۔ جس پر تمام ہال رومی، رومی کے نعروں سے گونج اٹھا۔

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

عمر سلطان ڈار
جماعت چہارم

First Lego League

This year again, many students of Maktab are participating in the First Lego League (FLL). FLL is a worldwide robotics competition. The main theme this year is 'Safe City', in which students must choose a problem to solve as well as program a robot to perform various missions. This has to be done while keeping in mind the core values: discovery, innovation, impact, inclusion, teamwork, and fun. Last year, many of our students participated in FLL representing Maktab in two teams. Those students were very successful as they qualified for both the regionals in Lahore as well as the nationals in Islamabad. This year Maktab has two teams, and is sponsoring three students from the Community Initiative Programme. In this community programme, Maktab faculty and students teach children in the surrounding village areas about coding, web development etc. The FLL students have just started their various tasks such as choosing a topic for the project, getting comfortable with the coding language etc. Hopefully they will be successful and learn a lot from this experience.

Aaisha Nadeem
Grade X



The Bake Sale In Quest of the Camera

This year the Drama Club is determined to learn about film making and eventually wants to make a movie about Life at Maktab. The members of the club needed to raise money to buy a camera, so they decided to have a bake sale. The bake sale had lots of delicious homemade foods such as pizza, cookies, cupcakes, pasta etc. All the students and teachers enjoyed this bake sale a lot. Now that the Drama Club has raised the money needed to buy a camera, they are trying to find resources to help them learn various aspects of filmmaking.

Ishbel Farooqi
Grade IV



IKLC

IKLC is an international competition which tests students' English language skills according to their grade level. On 14th November 2019 many Maktab students from Grades I to X participated in the IKLC competition. They worked very hard by practicing both in school and at home. The students practiced their English language skills under the supervision of Ms. Mehak Sabih. Maktab students prepared for the competition by solving past IKLC papers, reading different English Language books, as well as memorizing spellings, learning new words and phrases etc. Time management was an issue since many other activities were happening at school. Hopefully our students will be successful and make Maktab proud as they have done on numerous other occasions.

Fatima Nadeem
Grade IX



Our School Trip

The school trip was just around the corner. Maktab takes its students to interesting and educational locations every year. This year was no different and the school administration decided to take its students of Grades I till Grade III to the Lahore Zoo and Grades IV till Grade X to the National History Museum and Lahore Fort. The students were very enthusiastic and eager to go these fascinating places. In the History Museum, student heard recordings of Quaid-e-Azam related to the partition of the subcontinent. Some of Jinnah's letters were also on display. The next part of the trip was visiting the Lahore Fort. The students had lots of fun and were mesmerized after seeing this beautiful fort. The students had lots of fun, learned a great deal from this trip and made many great memories.

Abdullah Nadeem
Grade IV

